مطبوعات

WAY TO THE QURAN

مؤلف: خرم مراد۔ شائع کردہ: اسلامک فاؤنڈیشن، ۲۲۳ لندن روڈ، لائسسٹر LE2 1ZE برطانیہ۔ صفحات: ۱۴۴۔ سرورق دبیز آرٹ کارڈ۔ قیمت: نامعلوم

انگریزی میں لکھی ہوئی اس کتاب کا پہلے تو حُسنِ ظاہر ساری توجہ کھینچ لیتا ہے۔ جدید کتاب سازی کا یہ فن مقامِ بلند پر پہنچ گیا ہے کہ سرورق کی ڈیزائننگ، رنگوں کی ترتیب اور طباعت کے انتہائی سادہ انداز کے باوجود کتاب پکار کے کہتی ہے کہ مجھے پڑھو۔ خوب صورتی طباعت ہی میں نہیں بلکہ خود معانی و مطالب کے حُسن کے علاوہ اس میں زبان اور طرزِ بیان کا حُسن بھی زوروں پر ہے۔

کتاب ملتے ہی میں نے اسے پڑھ ڈالا۔ ملخصاً کہا جا سکتا ہے کہ اس میں بڑی دِلسوزی اور شعور انگیزی کے ساتھ قرآن کا مطالعہ کرنے اور اس سے صحیح اور مکمل استفادہ کرنے کی صورتیں بتائی گئی ہیں۔ اخلاصِ نیت سے لے کر ترتیل تک، اور ترجمے سے لے کر تفسیر تک بڑی اچھی رہنمائی دی گئی ہے۔ انفرادی مطالعہ اور اجتماعی مطالعہ، اسٹڈی سرکل اور درس وغیرہ کی مختلف سطحوں پر قرآن کا حق ادا کرنے اور اس کے پیغام کو بہترین پیرایہ ہائے ابلاغ سے دوسروں تک پہنچانے کے لیے جو مشورے دیئے گئے اُن کی بنیاد خود قرآن و حدیث کے مطالعہ پر ہے اور دوسری طرف جدید نفسیات اور ماحول کے متعلق حاصل شدہ تجربات سے بھی مدد لی گئی ہے۔

کتاب یہ بھی بتاتی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مختلف نمازوں میں کون کون سی سورتیں یا آیات پڑھتے تھے۔ نیز آپ نے قرآن کے خاص خاص حصّوں کے متعلق کیا فضائل بیان کیے ہیں۔

آخر میں درسِ قرآن (ماہانہ اور ہفتہ وار) کے لیے ایک مختصر نصاب اور دوسرا تفصیلی نصاب

تجویز کیا گیا ہے۔

قرآن کی خدمت کرنے والے اور قرآن کا پیغام خود سمجھ کر دوسروں کو سمجھانے والے اور قرآن کا عملاً غلبہ چاہنے والے افراد اور گروہوں کے لیے اس مختصر کتاب کا مطالعہ بہت مفید رہے گا۔

انکم ٹیکس احکامِ الٰہی کی روشنی میں | تالیف: نذر الحق لون - مینجنگ ڈائریکٹر آئی ڈی لون اینڈ سنز، راولپنڈی۔ شائع کردہ: فرم مذکور، پوسٹ بکس ۳۴ - آدم جی روڈ، راولپنڈی ۔ قیمت درج نہیں۔

مؤلف بہت سے دینی، تعلیمی، فلاحی اور معاشی اداروں میں (جن میں سرکاری بھی ہیں اور قومی بھی) معزز مناصب رکھتے ہیں اور ان کی وجہ سے انہیں یہ سہولت بھی ملی کہ وہ اپنے موضوع سے متعلق جملہ احوال کی واقفیت رکھیں۔ خوشی کی بات یہ ہے کہ اس کتاب کی گواہی کے مطابق لون صاحب کے پاس مالیاتی اور قانونی معلومات و تجربات ہی نہیں، جذبۂ ایمانی اور اسلامی نقطۂ نظر بھی ہے۔ اس نقطۂ نظر کے سامنے انہوں نے انکم ٹیکس کے قوانین پر ایک ایک کر کے بحث کی ہے اور مقابل میں اسلامی اُصول و احکام رکھ کر دکھایا ہے کہ کتنا بڑا تضاد ہمارے ہاں کارفرما ہے۔

میں نے اسے ایک سرسری تالیف سمجھ کر پڑھنا شروع کیا، مگر سفرِ مطالعہ طے کرنے کے ساتھ ساتھ میرے دل میں اس کاوش کی قدر و قیمت بڑھتی گئی۔

دراصل یہ ایک مقالہ ہے جو کراچی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی دعوت پر ان کے ایک اجلاس (مئی ۱۹۵۳ء) میں پڑھا گیا۔

ہمدرد نونہال (خاص نمبر) | مدیر اعلیٰ: مسعود احمد برکاتی، صدر: حکیم محمد سعید صاحب۔ مقام اشاعت: ہمدرد نونہال ہمدرد ڈاک خانہ، ناظم آباد - کراچی ۱۸۔ قیمت خاص نمبر ۸/- روپے۔

بچوں کے لیے یہ کہانیوں کا بہت اچھا مجموعہ ہے جو ۲۸۸ صفحات پر پھیلی ہوئی ہیں۔ ان کہانیوں

کے لکھنے والوں میں کئی نامور اور مشاق اہلِ قلم ہیں۔ یہ کہانیاں پرانے طرز کی خواب ناک کہانیوں سے مختلف ہیں۔ زندگی کی حقیقتیں، مختصر پلاٹ، چلتے پھرتے کردار، بچوں کے لیے سلیس زبان اور سادہ اندازِ بیان اور ذہنوں پر نقوش چھوڑنے والے نتائج۔

یہ ہے مختصر تعریف ان کہانیوں کی۔ کچھ معلوماتی مواد بھی شامل ہے۔ لطیفے بھی ہیں، رنگین تصاویر بھی اور عربی زبان کے بہت آسان سے دس اسباق بھی۔

۱۶ صفحے کا ایک دلچسپ پمفلٹ بھی اس نمبر کے ساتھ ملتا ہے جس میں بڑی اہم معلومات (خصوصاً سائنسی) سطر بہ سطر دی گئی ہیں۔

المعارف بہ ادارت: سراج منیر و محمد اسحٰق بھٹی صاحبان۔ دفتر: ادارہ ثقافتِ اسلامیہ، کلب روڈ، لاہور۔ قیمت فی شمارہ ۲۵/- روپے۔ سالانہ ۴۰/- روپے۔ (قیمتوں کا تناسب سمجھ میں نہیں آیا۔)

المعارف کی اشاعت نئے خاص کا سلسلہ حال ہی میں شروع ہوا ہے اور اس کا تیسرا شمارہ ہم تک پہنچا ہے۔ مضمون بہ مضمون تفصیلی گفتگو تو ممکن نہیں، اتنا ہی کہہ سکتا ہوں کہ یہ علمی رسالہ اس قابل ہے کہ اس کا خیر مقدم کیا جائے۔ اس میں جو بھی مضامین و مقالات شائع ہوئے ہیں وہ بہت تحقیقی اور بصیرت مندانہ ہیں۔ مجموعی طور پر المعارف کے مضامین و مقالات یا تو اسلامی موضوعات سے متعلق ہیں یا اُن پر بھی اسلامی فکر و ثقافت کا عکس یا سایہ ضرور موجود ہے۔ اس وقت شمارہ نمبر ۳ میرے سامنے ہے اور اس کی فہرست میں درج تقریباً تمام مضامین کا تعلق اسلامی فکر، اسلامی ادب، اسلامی تاریخ اور اسلامی شخصیتوں سے ہے۔ لکھنے والے سبھی ایسے ہیں کہ اپنا ایک مقام رکھتے ہیں۔ خوشی کا مقام ہے کہ ادارے کا اسلامی تصوّر اس رسالے میں متجددانہ نہیں ہے۔

انفاق فی سبیل اللہ	مؤلف: منیر احمد خلیلی - ناشر: حسن البناء اکیڈمی، راولپنڈی -

صفحات: ۲۲۴   قیمت: ۳۰/- روپے -

اسلامی نظامِ زندگی کا ایک اہم شعبہ انفاق فی سبیل اللہ ہے - سورۂ بقرہ کے آغاز ہی میں قرآن سے ہدایت پانے والوں کی ایک لازمی صفت (یا شرط) یہ بتائی گئی ہے وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ہ انفاق فی سبیل اللہ میں زکوٰۃ تو اہم فریضہ کی حیثیت سے آتی ہے، مگر بوڑھے والدین اور اہل و عیال کی کفالت، رشتہ داروں اور پڑوسیوں کی اعانت، اور یتیموں، مسکینوں، بیواؤں، قیدیوں، بیماروں، بوڑھوں، مسافروں اور سائلوں اور مصیبت زدہ لوگوں کی خدمت کے علاوہ نذر، نیاز، فطرانہ، مصارفِ سفرحج، قربانی، مالی کفارات، عفوطلبی اور مصیبت سے نجات کے لیے صدقات وغیرہ بے شمار مدات ہیں - پھر ان چیزوں سے بھی آگے تبلیغِ دین، تعلیم دین، سعی اقامتِ دین اور جہاد فی سبیل اللہ کے لیے کھلے دل سے مال خرچ کیے بغیر حق ادا نہیں ہو سکتا - باقی چیزوں پر تو جناب مؤلف نے ضروری باتیں لکھی ہیں، مگر اس آخری تفصیل طلب موضوع پر وضاحت و صراحت سے کچھ زور گفتگو نہیں ہو سکی -

یوں اس کتاب میں آیات و احادیث اور حضورؐ پاک کے عملی نمونے اور صحابہ کرامؓ کے واقعاتی نظائر کو پیش کر کے اپنے مباحث کو مؤثر بنایا ہے - انہوں نے خاص توجہ اس بات پر دلائی ہے کہ خدا کے ہاں کوئی انفاق ناپسندیدہ اور نامقبول کن وجوہ سے ہوتا ہے - اور یہ کتاب کا ضروری حصہ ہے خلیلی صاحب نے واضح کیا ہے کہ مادہ پرستانہ ذہنیت وہ بلا ہے جو آدمی میں بخل اور کنجوسی کے ساتھ اپنی خواہشوں کے لیے تو اسراف تک پیدا کر دیتی ہے مگر آدمی کو انفاق فی سبیل اللہ سے روکتی ہے - اُن کی یہ بحث بھی اہم ہے

تمام مسلمانوں، خصوصاً دینی کام کرنے والوں اور طلبہ کو اس کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیے -

---

حجابِ نسواں	مؤلف: استاد مظہر ادیب صاحب - ناشر: مکتبۃ السفیر، قذافی مارکیٹ،

اُردو بازار، لاہور - صفحات: ۱۱۲   قیمت: ۸/- روپے

مظہر ادیب صاحب کی تحریروں سے میں کئی برس سے استفادہ کرتا رہا ہوں - وہ ایک صاف

ستھرے ذہن اور مغرب کے تہذیبی سامراج سے آزاد اسلامی فکر سے بہرہ مند ہیں۔ عورت اور پردے کے موضوع پر انہوں نے پہلے بھی لکھا ہے اور ان دنوں جو نئی بحثیں چھڑی ہوئی ہیں اُن کو سامنے رکھ کر تازہ مختصر کتاب حجابِ نسواں مرتب کی ہے۔ ان کا اندازِ تحریر مؤثر ہوتا ہے۔ اُمید ہے کہ اس کتاب کو مقبولیت حاصل ہوگی اور اسے نہ صرف اسلام سے گہری وابستگی رکھنے والی خواتین پڑھیں گی، بلکہ معاشرے کا فعال عنصر اسے جدید خواتین تک بھی پہنچائے گا۔

UNITE THE NECKTIE — مؤلف: استاذ مظہر ادیب۔ ناشر: مکتبۃ السفیر، اُردو بازار لاہور ۲۔ قیمت: ۴/- روپے

اس پمفلٹ میں مؤلف نے انگریزی اخبارات کے لیے لکھے ہوئے (اور شائع شدہ) خطوط کا ایک انتخاب جمع کیا ہے۔ زیادہ تر ان خطوط کا تعلق معاشرتی احوال سے ہے۔ یہ گویا چھوٹے چھوٹے دلچسپ نوٹ ہیں۔ کاش کہ طباعتی معیار ذرا بہتر ہوتا۔

انقلابِ ایران اور اس کی اسلامیت — از مولانا عتیق الرحمٰن سنبھلی۔ ناشر: ملک سنز، کارخانہ بازار، فیصل آباد
صفحات: ۸۰ قیمت: ۹/- روپے

فروری ۱۹۷۹ء کے انقلابِ ایران کا تیسرا سال تھا (فروری ۱۹۸۲ء) کہ مؤلف کو ایران کا بچشمِ خود مشاہدہ کرنے کا موقع ملا۔ اپنے سفرِ ایران کا حال موصوف نے افادۂ عام کے لیے قلم بند کیا۔ یہ طریقِ مطالعہ مناسب و متوازن ہے کہ سنبھلی صاحب نے انقلابِ ایران کے جو خوشگوار پہلو دیکھے وہ بھی دلی اعتراف کے ساتھ پیش کر دیئے اور جن چیزوں کو ناخوشگوار پایا ان کا تذکرہ بھی کر دیا۔ انقلابِ ایران سے جن بھی اصحاب کو موافقانہ یا مخالفانہ لحاظ سے دلچسپی ہو ان کو اس سفرنامے کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

پیامِ رابطہ | جریدہ من جانب رابطۃ الطلاب الروہنجیین المسلمین۔ مقام اشاعت وقیمت نامعلوم۔
چار صفحے کے اس اخبار کو پڑھ کر اراکان اور برما کے مسلمانوں کے قیامت آفریں حالات معلوم کیے جا سکتے ہیں۔ شرم آتی ہے کہ دُنیا کی تمام مسلمان حکومتوں کو جو حکومت برما سے نہ موثر احتجاج کرتی ہیں، نہ اصلاحِ احوال کا پُر زور مطالبہ کرتی ہیں، نہ سفارتی اور تجارتی تعلقات منقطع کرتی ہیں اور نہ کوئی حکومت برمی مسلمانوں کو نکال کر اپنے ہاں اس انداز سے جگہ دینے پر تیار ہے جیسے اسرائیل نے حبشہ سے یہودیوں کو نکال لیا ہے۔

حضرت مسیح علیہ السلام مرزا قادیانی کی نظر میں | از مولانا لال حسین اختر مرحوم۔ ناشر: مجلسِ تحفظِ ختمِ نبوت، حضوری باغ، ملتان۔
مسیح علیہ السلام کے متعلق جو توہین آمیز خرافات مرزا قادیانی نے لکھی ہیں۔ یہ پمفلٹ ان کا آئینہ دار ہے۔

ذکری مذہب اور اسلام | مولوی عبدالمجید بن مولوی اسحٰق (مشکے، خضدار)۔ ناشر: مجلسِ تحفظِ ختمِ نبوت پاکستان، شارع لیاقت، کوئٹہ، بلوچستان۔ قیمت ۶/- روپے
ذکری مذہب اپنی جگہ بہت بڑا فتنہ ہے، مگر قادیانیت کے طوفانِ عظیم نے مسلمانوں کو ادھر متوجہ ہونے کا موقع ہی نہیں دیا۔ ذکری گروہ اپنے عقاید، عبادات، رسوم اور شعائر کے لحاظ سے مسلمانوں سے کوسوں دُور ہے۔ اس پمفلٹ میں ضروری معلومات دی گئی ہیں۔ بعض عدالتی فیصلے بھی درج ہیں۔ چند اہم افراد کی آرا بھی ہیں، آخر میں مآخذ بھی درج کیے گئے ہیں۔

۱۔ مصنوعی حج
۲۔ ذکری عقاید آپ کی عدالت میں | از ایم ایس بلوچ۔ ناشر: مجلسِ تحفظِ اسلام پاکستان، شارع اقبال کوئٹہ، بلوچستان۔ یہ دونوں پمفلٹ بھی اوپر ہی کے مبحث سے متعلق ہیں۔

نفسِ رسولؐ — از جناب آیۃ اللہ العظمیٰ آقائے سیّد علی حیدر نقوی ۔ ناشر: کتب خانہ شاہ نجف، اندرون موچی دروازہ، لاہور نمبر ۸ ۔

حضرت سیّدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فضیلت کو یہاں تک پہنچا یا گیا ہے کہ وہ قرآنِ ناطق ہیں ۔ دلیل یہ ہے کہ بسم اللہ کا پہلا حرف " ب " ہے اور " ب " کا نقطہ حضرت علیؓ ہیں ۔ اگر حضرت امیر نہ ہوں تو " ب " نہیں بن سکتی، پھر بسم اللہ کیسے بنے گی اور قرآن کیسے تشکیل پائے گا ۔ کوئی دوسرا کہہ سکتا ہے حضرت ابوبکر صدیقؓ " ا " ہیں اور " ا " کے بغیر نہ " الحمد " نہ " الم " نہ " اللہ " نہ باقی قرآن ۔ فرمایا ہے کہ حضورؐ کو اس وقت تک نبی نہیں بنایا گیا جب تک حضرت علیؓ ساتھ دینے کے قائل نہیں ہو گئے ۔ یہی بات دوسرے سابقون الاوّلون کے لیے کہی جا سکتی ہے ۔ پھر فرمایا ۔ اسلام رسولؐ خدا اور حضرت علیؓ دونوں کا محتاج تھا ۔ دونوں بزرگ گاڑی کے دو پہیے تھے، مگر گاڑیاں تو چار چار پہیوں والی بھی ہوتی ہیں اور ریل گاڑی کے تو بیسیوں پہیے یک دم کام کرتے ہیں ۔

درخواست ہے کہ اس طرح کی منطق کے بل پر نکتہ آرائیاں کرنے کا دور اب ختم ہو رہا ہے ۔ کچھ غلبۂ دین اور خدمتِ انسانیت کی بات کیجیے ۔

اِدارۂ ترجمان القرآن لمیٹڈ

کے نئے ٹیلی فون لگ گئے ہیں ۔ قارئین کرام اور تاجر حضرات نوٹ فرمالیں

ٹیلی فون نمبر:۔ ۳۲۴۴۶۸ / ۶۸۶۳۶